السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں ایک طالب علم ہوں اور اس مال کے سوا میرا اور کوئی ذریعہ آمدنی ہے، جو میرے وہ دو بھائی مجھے بھیجتے ہیں جو جرمنی مین ایک ہوٹل میں کام کرتے ہیں، جس کا ان دونوں بھائیوں میں سے ایک مالک ہے اور مجھے معلوم ہوا ہے کہ اس ہوٹل میں شراب، سور کا گوشت اور بعض دیگر حرام کھانے فروخت کیے جاتے ہیں، کیا ان بھائیوں کے مال سے استفادہ کرنے کیوجہ سے مجھے گناہ ہوگا؟ ان اشیاء کا کیا کروں جو ان دو بھائیوں نے مجھے پہلے سے ارسال کی ہیں؟ اس مسئلہ کا عمومی حل کیا ہے؟ یاد رہے ان کے اس کام میں میرا کوئی عمل دخل نہیں ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

آپ کے یہ بھائی اپنی اس خبیث کمائی سے آپ کو جو ہدیہ یا تحفہ بھیجتے ہیں، آپکے لیے قبول کرنا جائز نہیں ہے۔ سب سے پہلے آپ اپنے بھائیوں کو یہ بات سمجھائیں کہ ان کے لیے ان حرام اشیاء کو بیچنا جائز نہیں ہے کیونکہ وہ مسلمان ہیں لہذا انہیں چاہیے کہ وہ اس ہوٹل کو کلی طور پر ترک کر دیں، اس کی بجائے اس سے بہتر کوئی کام کریں یا کسی دوسرے ملک میں منتقل ہو کر اسلامی کھانوں کا ہوٹل کھول لیں۔ ارشاد باری تعالی ہے:

وَمَن يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَل لَّهُ مَخْرَجًا 2 ... سوة الطلاق

''اور جو کوئی اللہ سے ڈرے گا تو وہ اس کے لیے (رنج و محن سے) مخلصی کی صورت پیدا کر دے گا۔''

انہوں نے آپ کو پہلے جو چیزیں دی ہیں، انہیں اپنے پاس رکھنے مین کوئی حرج نہیں لیکن آئندہ ان سے کوئی چیز قبول نہ کریں اور اپنے لیے کمانے کی خود کوئی صورت پیدا کریں۔ واللہ یرزق من یشاء بغیر حساب۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص538

محدث فتویٰ